رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of ڈھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
25 YEARS TRUST AND PURITY
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلور سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA MUMBAI
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
MUMBAI Pages : 8 ₹ 5/- Vol:18 Issue:5712
سال: 18 شمارہ نمبر: 5712 20/ذی الحجہ 1445ھ جمعرات یعنی مکمل سج ○ حب الوطنی ○ فرض شناسی ○ ایثار
Thursday 27 June 2024

’ایوان کو چلانے میں تمام اراکین سے تعاون کا متمنی‘

نئی دھلی، (یو این آئی)

لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ایوان کی بہتر کارکردگی کیلئے تمام اراکین سے تعاون کی توقع کے ساتھ ساتھ پریزائیڈنگ آفیسر کے طور پر دوبارہ منتخب ہونے پر شکریہ ادا کیا۔ بدھ کو اپنا عہدہ منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں مسٹر برلا نے وزیراعظم نریندر مودی، یومین کونسل کے اراکین، تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین اور تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں ایک بار پھر صدارت کے طور پر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کا موقع فراہم کیا۔ ایوان کے اجتماع کے ان تھوڑے سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ان پر جو اعتماد ظاہر کیا ہے اس کیلئے وہ بہت مشکور ہیں۔ انہوں نے 64 کروڑ لوگوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اظہار میں لوک سبھا کے انتخابات کے دوران مختلف جغرافیائی حالات اور موسم کی خراب صورتحال میں ووٹ ڈالا۔ انہوں نے انتخابات کے شفاف اور منصفانہ انعقاد پر الیکشن کمیشن کا شکریہ بھی ادا کیا۔ مسٹر برلا نے کہا کہ کمیشن ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں تیسری بار بنی ہے، ایسے میں حکومت سے لوگوں کی توقعات، امیدیں اور خواہشات بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کیلئے موثر انداز میں کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ایوان میں بحث اور بات چیت کیلئے اس طرح کی کوششیں مسلسل کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارویں لوک سبھا میں پچھلی بار 281 ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ انہیں ایوان کے قواعد وضوابط کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں تاریخی قوانین پاس کیے گئے ہیں۔ نئی عمارت وزیراعظم کا خواب تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال آئین کی تشکیل کے 75 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا آئین ہے جو نہ صرف ہماری رہنمائی کرتا ہے بلکہ عوامی فلاح و بہبود اور محروموں کی فلاح و بہبودی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ مسٹر برلا کی رہنمائی میں یوم دستور منانے کی روایت شروع ہوئی ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق و اختلاف جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ ایوان پارٹی اور اپوزیشن کے احترام سے چلتا ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ ایوان کو سب کی رضامندی سے چلایا جائے۔

اوم برلا ایک بار پھر صوتی ووٹوں سے لوک سبھا اسپیکر منتخب

وزیراعظم مودی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے چیئر تک پہنچایا ◻ مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے برلا کو مبارکباد دی

نئی دھلی، (ایس این بی)

اوم برلا ایک بار پھر لوک سبھا کے اسپیکر بن گئے ہیں۔ ایوان میں بدھ کو آنچیں صوتی ووٹ کے ذریعہ اسپیکر منتخب کیا گیا۔ برلا کے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں کرسی تک پہنچایا۔ وزیراعظم نریندر مودی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اسپیکر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اوم برلا کو مبارکباد پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق بدھ کی صبح 11 بجے لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو حلف لینے کیلئے سب سے پہلے ان 9 منتخب ارکان پارلیمنٹ کے نام پکارے گئے، جنہوں نے ابھی تک پارلیمنٹ کی رکنیت کا حلف نہیں لیا تھا۔ اس کے بعد ایوان کے پردنم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے ایوان کو بتایا کہ ایوان لوک سبھا کے اسپیکر کے انتخاب سے متعلق 16 نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کرنے کیلئے سب سے پہلے وزیراعظم مودی کا نام لیا۔ اس کے بعد وزیراعظم نریندر مودی نے ایوان میں لوک سبھا کے اسپیکر کے طور پر اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے حمایت کی۔ اس کے بعد یہ تجویز ڈی پی ایڈر اور مرکزی وزیر راجو نرجن سنگھ عرف للن سنگھ نے لوک سبھا کے اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی آر ایل ڈی کے رکن پارلیمنٹ راج کمار ساگوان نے حمایت کی۔ ہندوستانی عوام موجودہ کے رجحانات اور مرکزی وزیر جتیش رام مانجھی نے لوک سبھا اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے حمایت کی۔ اس کے بعد مرکزی وزیر داداصاحب شاہ نے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر تیس گلزری نے تائید کی۔ این ڈی اے میں شامل دیگر اتحادی جماعتوں کی جانب سے شیوسینا لیڈر اور مرکزی وزیر پرتاپ راؤ گنپت راؤ جادھو، لوک جن شکتی پارٹی (رام وِلاس) کے سربراہ اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان، سے ڈی ایس لیڈر اور مرکزی وزیر اجیت ڈی کمار سوامی، ٹی ڈی پی لیڈر اور مرکزی وزیر کے رام موہن نائیڈو، اپنادل (ایس) لیڈر اور مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل اور کئی دوسرے لیڈروں نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کیلئے ایوان میں اوم برلا کا نام تجویز کیا اور این ڈی اے کے کئی دیگر رہنماؤں نے اس کی حمایت کی۔ دوسری طرف اپوزیشن اتحاد سے شیوسینا (ادھوٹھاکرے گروپ) کے ایم پی اروند سامانت نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے ایوان میں کے۔ سریش کے نام کی تجویز پیش کی، جس کی آر ایس پی لیڈر ایون کے پریماچندرن نے تائید کی۔ اپوزیشن جماعتوں کے بہت سے دوسرے رہنماؤں نے بھی کے۔ سریش کا نام ایوان میں تجویز کیا اور کئی ارکان اسمبلی نے اس کی حمایت کی۔ ایوان کے پردنم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے صوتی ووٹ سے اوم برلا کو لوک سبھا اسپیکر منتخب کرنے کا اعلان کیا۔ چونکہ اپوزیشن جماعتوں نے دونوں کی تقسیم کا مطالبہ نہیں کیا تھا، اس لیے اوم برلا کو لوک سبھا اسپیکر منتخب کرنے کا اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد وزیراعظم مودی اور راہل گاندھی نے اوم برلا کو مبارکباد دی۔ اس کے بعد اوم برلا کو اسپیکر کی نشست پر لے گئے۔ اس سے پہلے دونوں لیڈروں نے اوم برلا کو بھی مبارکباد دی۔ مسٹر برلا کو لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اوم برلا نے ایمرجنسی کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی لگا کر امبیڈکر کے بنائے ہوئے آئین کی توہین کی تھی۔ جیسے ہی اسپیکر نے تجویز پیش کی، حزب اقتدار اور اپوزیشن نے ارکانِ پارلیمنٹ نے نعرہ بازی شروع کر دی۔ اسپیکر اوم برلا نے ایمرجنسی کے دوران جانیں گنوانے والوں کی یاد اس لیے برلا کو صوتی ووٹ سے صدر منتخب کیا گیا۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے راجستھان کے کوٹہ سے ایم پی اوم برلا کو اسپیکر عہدے کے لیے اپنا امیدوار بنایا تھا، جنہوں نے انتخابی جیت لیا ہے۔ دوسری طرف انڈیا بلاک نے کیرالہ کے ماویلیکارا سے 8 بار کے رکن پارلیمنٹ کوڈی کنل سریش کو میدان میں اتارا تھا۔

دریں اثنا وزیراعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، ترنمول کانگریس کے سدیپ بندوپادھیائے اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بدھ کو اوم برلا کو دوسری مرتبہ لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ اوم برلا نے صوتی ووٹ سے 18 ویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو انہیں اسپیکر کی نشست پر لے گئے۔ اس سے پہلے دونوں لیڈروں نے اوم برلا کو بھی مبارکباد دی۔ مسٹر برلا کو لوک سبھا کے اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے حمایت کی۔ اس کے بعد مرکزی وزیر داداصاحب شاہ نے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر تیس گلزری نے تائید کی۔ این ڈی اے میں شامل دیگر اتحادی جماعتوں کی جانب سے شیوسینا لیڈر اور مرکزی وزیر پرتاپ راؤ گنپت راؤ جادھو، لوک جن شکتی پارٹی (رام وِلاس) کے سربراہ اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان، سے ڈی ایس لیڈر اور مرکزی وزیر اجیت ڈی کمار سوامی، ٹی ڈی پی لیڈر اور مرکزی وزیر کے رام موہن نائیڈو، اپنادل (ایس) لیڈر اور مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل اور کئی دوسرے لیڈروں نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کیلئے ایوان میں اوم برلا کا نام تجویز کیا اور این ڈی اے کے کئی دیگر رہنماؤں نے اس کی حمایت کی۔ دوسری طرف اپوزیشن اتحاد سے شیوسینا (ادھوٹھاکرے گروپ) کے ایم پی اروند سامانت نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے ایوان میں کے۔ سریش کے نام کی تجویز پیش کی، جس کی آر ایس پی لیڈر ایون کے پریماچندرن نے تائید کی۔ اپوزیشن جماعتوں کے بہت سے دوسرے رہنماؤں نے بھی کے۔ سریش کا نام ایوان میں تجویز کیا اور کئی ارکان اسمبلی نے اس کی حمایت کی۔ ایوان کے پردنم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے صوتی ووٹ سے اوم برلا کو لوک سبھا اسپیکر منتخب کرنے کا اعلان کیا۔ چونکہ اپوزیشن جماعتوں نے دونوں کی تقسیم کا مطالبہ نہیں کیا تھا،

برلا نے ایمرجنسی کی مذمت کی ◻ اپوزیشن کا بی جے پی کا ایجنڈا چلانے کا الزام

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اوم برلا نے ایمرجنسی کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی لگا کر امبیڈکر کے بنائے ہوئے آئین کی توہین کی تھی۔ جیسے ہی اسپیکر نے تجویز پیش کی، حزب اقتدار اور اپوزیشن نے ارکانِ پارلیمنٹ نے نعرہ بازی شروع کر دی۔ اسپیکر اوم برلا نے ایمرجنسی کے دوران جانیں گنوانے والوں کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کرنے کو کہا۔ حکمراں فریق کے ارکان پارلیمنٹ نے خاموشی اختیار کی لیکن کانگریس اور اپوزیشن ارکان اسمبلی ہنگامہ آرائی کرتے رہے۔ کانگریس ممبران پارلیمنٹ نے الزام لگایا کہ اسپیکر بی جے پی کے ایجنڈے کو چلا رہے ہیں۔ خاموشی اختیار کیے جانے کے بعد اسپیکر نے پارلیمنٹ کے کارروائی تبصرات تک ملتوی کر دی۔ اب کل (جمعرات کو) ایوان میں صدر جمہوریہ کا خطاب ہوگا۔

سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے اور بیٹھ تک پہنچانے کے بعد وزیراعظم مودی نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ ایوان کی خوش قسمتی ہے کہ آپ دوسری بار اس نشست پر موجود ہیں۔ میری اور اس پورے ایوان کی طرف سے آپ کو بہت بہت نیک خواہشات۔ امرجنسال کے اس اہم دور میں دوسری بار اس عہدے پر فائز ہونا آپ کیلئے بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ہم سب کو یقین ہے کہ آنے والے 5 سالوں میں آپ ہم سب کی رہنمائی کریں گے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر اپنی پہلی تقریر میں مسٹر راہل گاندھی نے ممبر برلا کو اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ ملک کے عوام (برلا) عوام کے جذبات کا مکمل احترام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکمراں جماعت کے پاس تمام اختیارات حکومت کے پاس ہیں، لیکن اپوزیشن کی کوشش ہوگی کہ عوام کی آواز ہے اور اس کیلئے ضروری ہے کہ پارلیمنٹ میں عوام کی آواز سنی جائے۔

مختصر خبریں

خانہ کعبہ کی چابی نئے کلید بردار کے حوالے

مکہ مکرمہ، (یو این آئی) سعودی عرب میں خانہ کعبہ کے کلید بردار (سادن) شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی کے دنیا سے پردہ کر جانے کے بعد یہ ذمہ داری شیخ عبدالوہاب بن زین العابدین الشیبی کو سونپ دی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فتح مکہ کے بعد اب تک کلید برداروں میں شیخ عبدالوہاب الشیبی 78 واں نمبر ہے، جنہیں یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ خانہ کعبہ کے 77 ویں کلید بردار شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی گزشتہ دنوں 80 برس کی عمر میں فانی دنیا کو خیر باد کہہ گئے تھے، جنہیں مکہ کے معروف قبرستان معلی میں سپرد خاک کیا گیا۔ واضح رہے کہ سادن نام اس شخص کیلئے مخصوص ہے، جس کے پاس کعبہ شریف کی چابی ہوتی ہے۔ کعبہ کے قفل کو کھولنا، بند کرنا اندرونی و بیرونی صفائی، غلاف کعبہ کی تبدیلی و دیگر امور جن کی ’سادن‘ یعنی نگہبان کلید برداری کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ فتح مکہ کے بعد نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عثمانیہ کو چابی سونپی اور انہیں یہ ذمہ داری عطا کی تھی، اس وقت سے اب تک کلید برداری کی ذمہ داری آل شیبہ انجام دے رہے ہیں۔

راجستھان: فیکٹری میں آگ لگنے سے 4 افراد ہلاک

الور، (یو این آئی) راجستھان کے کھیرتھل تیجارا ضلع کے بھیوڑی کے قریب خوش کیئر اصنعتی علاقے میں واقع دوائی اور کیمیکل بنانے والی فیکٹری میں لگی آگ میں اب تک چار لوگوں کی موت ہوئی ہے اور کئی لوگ جھلس گئے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ حادثہ منگل کی شام 6:30 بجے کھیرتھل تیجارا ضلع کے تحت بھیوڑی کے خوش کیئر اصنعتی علاقے میں واقع واٹریکا کیمیکلز اینڈ فارماسیوٹیکل پرائیویٹ لمیٹڈ میں پیش آیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ حادثے کے وقت فیکٹری میں 50 ملازمین کام کر رہے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ اس حادثے میں 12 سے زائد ملازمین جھلس گئے جن میں سے کئی کی حالت تشویشناک ہے۔ آگ کی اطلاع ملتے ہی 10 فائر فائٹر موقع پر پہنچ گئے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے میں آگ پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کی۔ آگ لگنے کے بعد وہاں کی صورتحال دیکھ کر اہلیان بھی حیران رہ گئے کہ وہاں انتظامات ٹھیک نہیں تھے۔ کارکنوں کے لیے باہر جانے کا راستہ بھی تنگ تھا۔ فیکٹری میں آگ لگنے کی وجہ سے اندر دھواں تھا۔ جس کی وجہ سے کئی مزدور بے ہوش ہوگئے اور پھر مزدور آگ میں بری طرح جھلس گئے۔

منی پور کے جیرِ یام میں جدید اسلحہ سے حملہ

امپھال، (یو این آئی) مشتبہ کوکی عسکریت پسندوں نے بدھ کو منی پور کے جیرِ یام ضلع میں اوم اور جدید ترین ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے حملہ کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملے میں بورو بکرا علاقے میں 3 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ سینئر طور پر مشتبہ عسکریت پسندوں نے پہلے ہم بھیجے اور پھر ان گھروں کو آگ لگا دی۔ منی پور کے دیرالی ایں جیرن نگھ نے حال ہی میں سکیورٹی ایڈوائزر کلدیپ سنگھ اور ڈی جی ایں راجیو سنگھ سے کارروائی میں ناکامی کو لے کر ایک رپورٹ پیش کرنے کیلئے کہا تھا، جبکہ جیرِ یام کے دفتر نے انہیں مطلع کیا تھا کہ 200 کوکی عسکریت پسند جیرِ یام پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ میں تحقیقات تیز ◻ سی بی آئی پہنچی ہزاری باغ

اویسس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ ◻ کوریئر کمپنی کے دفتر میں لٹکا ملا تالا ◻ ملزم چنٹو اور مکیش کمار 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر

پٹنہ / نئی دھلی، (ایجنسیاں)

پٹنہ کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے نیٹ پیپر لیک معاملہ کے ملزم بلدیو کمار عرف چنٹو اور مکیش کمار کو 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ بہار پولیس کی تحقیقات کے مطابق یہ چنٹو ہی تھا، جس نے پٹنہ کی فوٹو کاپی بنانے کو 30 طلبا کو بتایا تھا۔ اس کے علاوہ کرائے کے کمرے میں سوالات کے جوابات بھی یاد کرائے تھے۔ ویس کو کاندھ میں نیٹ یو جی امتحان کی میرٹ لسٹ میں بتیسوں کے عوض امیدوار کا نام شامل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ملزم نے میرٹ لسٹ میں نام شامل کرنے اور کالج میں میڈیکل سیٹ دلانے کیلئے طالب علم کے والدین سے 5 سے 12 لاکھ روپے تک کی رقم وصول کی ہے۔ مغربی بنگال پولیس نے ملزم کو 25 جون کو دو رات کو گرفتار کیا تھا۔ نیٹ پیپر لیک معاملے کی سی بی آئی کی جانچ جاری ہے۔ بہار اسی او یو کی رپورٹ کے مطابق جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں سوال ناموں کے باکس کی دیکھ بھال اور سیونگ میں لاپرواہی کی گئی ہے۔ سوال ناموں کو این ٹی اے نے اپنے عہدیداری موجودگی میں 3 مئی کو دہلی سے رانچی بھیجے تھے۔ رانچی ہوائی اڈے پر این ٹی اے کے ملازم نے سوال ناموں والے باکس کو کوریئر کمپنی کے حوالے کر دیا۔ یہاں سے ان ڈبوں کو کمپنی کے ڈرک میں کوئیر آفس لے جایا گیا۔ ڈرک سے اتارے گئے ان ڈبوں کو کمپنی کے دفتر کے باہر چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد ان سوال ناموں پر مشتمل باکس کو ای رکشے کے ذریعہ اس پی آئی برانچ میں بھیجا گیا۔ اس دوران ڈبے کی حفاظت کیلئے کسی کو نہیں بھیجا گیا تھا۔ سی بی آئی کو کوریئر کمپنی کے دفتر سے بیگ جاتے ہوئے راستے میں ان ڈبوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تھی۔ بہاری او یو کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ہزاری باغ کے اویسس اسکول کے پرنسپل، آنند ور اور سینئر انچارج کا پیچھا کیک کرانے میں کردار ہو سکتا ہے، کیونکہ جب سوال ناموں پر مشتمل باکس اسکول پہنچے تو وہ خود بند نہیں کھلے اور بس تک میں باکس تھا وہ بھی نیچے سے پھٹ گیا تھا۔ اس کے بعد باکس کو کھولنے کے لیے کٹر کا استعمال کیا گیا اور سوال نامہ لیک کر دیا گیا۔

واضح رہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملہ کی تحقیقات نے اب رفتار پکڑلی ہے۔ جانچ ایجنسیاں تیزی کے ساتھ پوچھ گچھ کر رہی ہیں اور ہر مشتبہ مقامات تک پہنچ رہی ہیں۔ اسی او یو اور سی بی آئی کی ٹیم اس وقت پوری طرح سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم تو ہزاری باغ میں 3 مقامات پر تفتیش کر رہی ہے اور کچھ مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ بھی کی جا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج سی بی آئی کی ایک ٹیم نے جھارکھنڈ کے ہزاری باغ واقع اویسس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ کی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم پہلے اسکول پہنچی تھی، لیکن وہاں پرنسپل احسان انجم موجود نہیں تھے۔ پھر سی بی آئی کی ٹیم پرنسپل کے گھر پہنچی اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ سی بی آئی کی 3 رکنی ٹیم نے پرنسپل سے خصوصاً پیپر لیک کے بارے میں سوال کیے۔ اس درمیان سی بی آئی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس ایک مشتبہ شخص کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتاری ہو سکتی ہے۔ حالانکہ 3 مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ ہو رہی ہے اور انہی کے بیان کی بنیاد پر سی بی آئی کی تفتیش گھوم رہی ہے۔ کوریئر کمپنی، ایس پی آئی اور بیچ کرانے والا اسکول اویسس شبہات کے گھیرے میں ہے۔ سی بی آئی نے کوریئر کمپنی، پیک اسٹاف اور اسکول کے پرنسپل تینوں سے ہی پوچھ گچھ کرلی ہے اور پوچھ تبھاب بھی ساتھ آئے ہیں۔ دراصل بہاری راجدھانی پٹنہ میں جو جلا ہوا سوال نامہ ملا تھا، اس میں موجود بکٹ لیف نمبر 6136488 ہزاری باغ کے اویسس اسکول کو الاٹ کیا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اسکول کے پرنسپل سے کئی طرح کے سوالات پوچھے گئے ہیں۔ ساتھ ہی سی بی آئی کی جانچ ٹیم نے دوسرے اسپاٹ ایس پی آئی میں پوچھ گچھ کی ہیں رانچی پہنچے تھے۔ اس کے علاوہ تیسرا اسپاٹ ہزاری باغ کی پرائیویٹ کوریئر کمپنی ہے جہاں 3 مئی کو رانچی سے نیٹ پہنچ آئے تھے۔ یہیں سے ای رکشے کے ذریعہ ایس پی آئی پہنچ پہنچے تھے۔ ای او یو جب جانچ کر رہے تو وہ ہزاری باغ آئی تھی تو وہ بھی ان تینوں مقامات پر گئی تھی اور پرنسپل کے بیان بھی خاص طور سے درج کیے گئے تھے۔

سی بی آئی ذرائع کے حوالے سے کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ سی بی آئی نے جھاڑکھنڈ کوریئر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ کرلی ہے۔ لیکن کوریئر کمپنی کے ملازمین سی بی آئی کے سوالوں کا جواب نہیں دے پا رہے ہیں۔ سی بی آئی کو کوریئر کمپنی کے جواب سے مطمئن نہیں ہے۔ بلیڈ ڈارٹ کوریئر کمپنی کے دفتر پر سی بی آئی نے چھاپہ ماری کی تھی، لیکن چھاپے کے بعد بلیڈ ڈارٹ کوریئر دفتر میں تالا بند ہے۔ آج کوریئر کمپنی کا دفتر نہیں کھلا۔ یہاں شبہات کے دائرے میں آنے والا ہر شخص سی بی آئی کے ڈار پر ہے۔

’کون راہل؟، یہ ہے راہل، یہ تو ابھی ٹریلر ہے‘

سنجے راؤت نے فوٹو شیئر کرتے ہوئے کیا وزیراعظم مودی پر سخت حملہ

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

لوک سبھا کے آغاز سے ہی اپوزیشن کے تیور سخت محسوس کیے جا رہے ہیں۔ پہلے لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کیلئے نامزدگی داخل کرنے سے لے کر منتخب ہونے اسپیکر اوم برلا کو مبارکباد دینے تک میں دیکھنے جاری ہے۔ اس ضمن میں شیوسینا۔ یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے ایک فوٹو شیئر کرتے ہوئے پی ایم مودی پر سخت حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تو ابھی ٹریلر ہے۔ شیوسینا۔ یو بی ٹی کے لیڈر نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی ہے، جس میں راہل گاندھی لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا سے ہاتھ ملا رہے ہیں اور پی ایم مودی راہل گاندھی کے پیچھے کھڑے ہیں۔ یہ تصویر شیئر کرتے ہوئے سنجے راؤت نے لکھا ہے کہ ہاہاہا! کون راہل؟ یہ ہے راہل! یہ تو ٹریلر ہے۔ آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا! جیسے راؤت نے اپنی یہ پوسٹ پی جے پی اور راہل گاندھی کو بھی ٹیگ کی ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک ٹی وی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا تھا کہ ’کون راہل؟‘۔ جسے راؤت نے اوم برلا، راہل گاندھی اور پی ایم مودی کی تصویر شیئر کر کے راہل پی ایم مودی کے اسی بیان کا جواب دیا ہے۔

ایک دیگر پوسٹ میں شیوسینا۔ یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کے تعلق سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ’ہم نے اختلاف نہیں کیا، روایت ہے کہ اختلافات نہیں ہونے چاہئیں، ہم نے یہ بھی دکھایا کہ ہم آگے کے سامنے کھڑے رہے گی اور ہیں۔ اوم برلا نے ایک تنگ کمرے میں 100 سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر دیا تھا۔ ایمرجنسی کے دوران ایسا نہیں ہوا۔ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو ملنا چاہیے۔ بات چیت ہو رہی ہے۔ راؤت نے سوشل میڈیا پر مزید ایک پوسٹ کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ ’ہمارے راہل گاندھی کی تصویر شیئر کر کے راہل پی ایم مودی کو ’شکریہ راہل جی‘! آپ نے اس آئینی عہدے کو قبول کر کے ملک کی جمہوریت کی مضبوطی کیلئے ایک اور قدم بڑھایا ہے۔ ہم سب ایک ساتھ آئیں گے اور جیتیں گے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا ہے کہ ’اپ پی ایم مودی کو ایوان میں بیٹھنا پڑے گا۔ راہل گاندھی ایوان میں جمہوریت کے چوکیدار ہیں۔ راہل گاندھی کی اپوزیشن لیڈر بننے سے ایوان کی کارروائی میں فرق آئے گا۔ اب حکومت کے رویے میں فرق پڑے گا۔ اب پی ایم مودی بار بار ایوان چھوڑ کر نہیں بھاگیں گے۔ ان کو بیٹھنا پڑے گا، کیونکہ راہل گاندھی بیٹھے ہیں گے۔ ہم نے یہ پیغام دیا ہے کہ لوک سبھا میں اپوزیشن واں کا لیڈر بہت مضبوط ہے۔ شیوسینا۔ یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے مزید کہا کہ ’نہ ایک حلاقی ٹوٹی ہے۔ آج ایک روایت کی بھی یاسداری کی گئی ہے۔ انتخاب نہیں ہونے دیا گیا۔ لیکن اسی میں سے یہ پیغام دیا ہے کہ آپ کے سامنے ابھی لوک سبھا میں ایک مضبوط اپوزیشن اور اس کا مضبوط لیڈر بیٹھا ہے۔‘

گاندھی خاندان کو اپوزیشن لیڈر کا عہدہ تیسری بار ملا

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر ہوں گے۔ یہ فیصلہ منگل کو کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی رہائش گاہ پر منعقدہ انڈیا بلاک کی میٹنگ میں لیا گیا۔ پردنم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب کو ایک خط لکھ کر اس فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا۔ گاندھی خاندان کو یہ عہدہ تیسری بار ملا ہے۔ واضح رہے 10 سال بعد کانگریس کو اپوزیشن لیڈر کا عہدہ ملا ہے۔ کیونکہ 2014 اور 2019 میں کانگریس کے پاس ارکان پارلیمنٹ کی اتنی تعداد نہیں تھی کہ وہ اپوزیشن لیڈر کا عہدہ حاصل کر سکیں۔ اصول یہ ہے کہ اس عہدے کے لئے کسی بھی سیاسی جماعت کے پاس ارکان پارلیمنٹ کی کل تعداد کا کم از کم 10 فیصد ہونا چاہیے۔ اس بار کانگریس 99 ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ اس مرکز پر پہنچ گئی۔ اس وجہ سے کانگریس 10 سال بعد اپوزیشن لیڈر کا عہدہ سنبھال سکتی ہیں، جس کیلئے راہل گاندھی کے نام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ راہل گاندھی بطور قائد حزب اختلاف اس کمیٹی کا حصہ بنیں گے، جس میں سی بی آئی کے ڈائریکٹر، سنٹرل ویجلنس کمشنر، چیف انفارمیشن کمشنر، لوک پال یا لوک آئیکٹ، قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرپرسن اور ممبران شامل ہوں گے۔ ان کا کردار الیکشن کمیشن آف انڈیا کا چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں کی تقرری میں بھی ہوگا۔ ان تمام تقرریوں میں راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر کے طور پر ای میٹر پر بیٹھیں گے جہاں وزیراعظم مودی بیٹھیں گے اور یہ پہلا موقع ہوگا کہ ان فیصلوں میں وزیراعظم مودی کو راہل کی رضامندی لینی پڑے گی۔ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد وہ حکومت کے مصالحتی فیصلوں کا مسلسل جائزہ لے سکیں گے اور حکومت کے فیصلوں پر تبصرہ بھی کر سکیں گے۔ راہل گاندھی ’پبلک اکاؤنٹس کمیٹی‘ کے سربراہ بھی بنیں گے، جو حکومت کے تمام اخراجات کی جانچ کرتی ہے اور ان کا جائزہ لینے کے بعد رپورٹ بھی کرتی ہے۔ قائد حزب اختلاف بننے کے بعد قائد حزب اختلاف پارلیمنٹ ایکٹ 1977 کے مطابق قائد حزب اختلاف کے حقوق اور سہولیات بالکل وہی ہیں جو کابینہ کے وزیر کی ہوتی ہیں۔ اب راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر ہونے کی وجہ سے کیوٹی سیکریٹریٹ میں کابینہ وزیر کی طرح دفتر ملے گا۔ کابینہ کے وزیر کو اس کے رینک کے مطابق اعلیٰ سطح کی